نظامت زرعی اطلاعات پنجاب

21۔سرآغا خان سوئم روڈلاہور

Ph.042-99200731, 99200729, Fax No.042/99202911 E.mail:ziratnama@hotmail.com
www.facebook.com/AgriDepartment

پریس ریلیز

بارانی علاقوں کے کاشتکار گندم کی کاشت کے لئے محکمہ زراعت پنجاب کی منظور کردہ اقسام کا بیج استعمال کریں

لاہور20اکتوبر2020: محکمہ زراعت پنجاب نے بارانی علاقوں کے کاشتکاروں کو گندم کی زیادہ پیداوار کیلئے منظور شدہ اقسام کاشت کرنے کی ہدایت کی ہے۔ کاشتکار گندم کی زیادہ پیداوار مرکز19 ،بارس2009 ،دھرابی2011 ،پاکستان2013 ،فتح جنگ2016،احسان2016اور بارانی2017 کیلئے کی کاشت20اکتوبر تا15 نومبر تک مکمل کریں۔ترجمان محکمہ زراعت پنجاب کے مطابق گندم کی بوائی کیلئے40 تا50 کلوگرام فی ایکڑ بیج استعمال کریں نیز بیج کے اگاؤ کی شرح85 فیصد سے کم نہیں ہونی چاہیے۔ کاشت سے قبل بیج کو محکمہ زراعت پنجاب کے مقامی عملے کے مشورہ سے پھپھوندی کش زہر ضرور لگالیں۔گندم کی کاشت سے قبل عام ہل چلائیں اور سہاگہ دیں تاکہ اگنے والی جڑی بوٹیاں تلف ہو جائیں۔کاشتکار بوائی سے قبل دو مرتبہ عام ہل چلائیں اور بھاری سہاگہ دیں تاکہ وتر زمین کی اوپر والی تہہ میں آجائے اور بذریعہ ڈرل گندم کی کاشت یقینی بنائیں۔ترجمان محکمہ زراعت پنجاب نے مزید بتایا کہ کم بارش والے علاقوں (راجن پور، لیہ، ڈیرہ غازی خان، مظفر گڑھ، بھکر، میانوالی اور خوشاب کے بارانی علاقہ جات) میں بوائی سے قبل زمین کی تیاری کے وقت ایک بوری ڈی اے پی اور پونی بوری یوریا اور آدھی بوری ایس او پی یا دو بوری نائٹروفاس اور آدھی بوری ایس او پی فی ایکڑ ڈالیں جب کہ درمیانی بارش والے علاقوں (چکوال، پنڈی، گھیب، پنڈ دادخان کے علاقہ جات) اور زیادہ بارش والے علاقہ جات (راولپنڈی، اٹک، جہلم، نارووال، گجرات، کھاریاں اور شکرگڑھ کے علاقہ جات) میں دو بوری ڈی اے پی اور سوا بوری یوریا اور آدھی بوری ایس او پی یا پانچ بوری سنگل سپر فاسفیٹ (18%) اور دو بوری یوریا اور آدھی بوری ایس او پی فی ایکڑ استعمال کریں۔ترجمان نے مزید بتایا کہ بارانی گندم کے کاشتکار جڑی بوٹیوں کی تلفی پر خصوصی توجہ دیں اور بوائی کے بعد اگر18 تا20دن کے اندر بارش ہو جائے تو کھیت وتر آنے پر دوہری بار ہیرو چلائیں اس سے جڑی بوٹیاں تلف ہو جائیں گی اور وتر بھی دیر تک قائم رہے گا یا فصل کے اگاؤ کے بعد کھرپے یا کسولے سے خشک گوڈی کر کے فصل کو جڑی بوٹیوں سے پاک کریں۔یاد رہے، وزیراعظم پاکستان کے زرعی ایمرجنسی پروگرام کے تحت ملکی زرعی ترقی اور کاشتکاروں کی خوشحالی کے لئے12ارب54 کروڑ روپے سے گندم کی فی ایکڑ پیداوار میں اضافہ کے قومی پروگرام پر عملدرآمد جاری ہے۔موجودہ مالی سال کے دوران اس منصوبہ کے تحت کاشتکاروں کو رعایتی نرخوں پر گندم کا تصدیق شدہ اور بیماریوں سے پاک بیج، زرعی آلات، مشینری، جڑی بوٹی مار ادویات اور عناصر صغیرہ فراہم کیے جا رہے ہیں اور گندم کے کاشتکاروں میں جدید زرعی ٹیکنالوجی متعارف کروانے کے لئے نمائشی پلاٹ، سیمینارز اور یوم کاشتکاران کا انعقاد بھی کیا جا رہا ہے۔اس منصوبہ کی تکمیل سے صوبہ پنجاب میں گندم کی اوسط پیداوار میں 7 من فی ایکڑ کا اضافہ ہوگا جس سے صوبہ میں فوڈ سیکیورٹی کا حصول یقینی بنانے میں مدد ملے گی۔

☆☆☆☆